AZAD JAMMU & KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION

Exam for the post of: Section officer BS-17 Paper urdu (Composition etc)

Total Marks 100 Time: 3 hrs. Date: 30-07-2022 29-09-2022

سوال۔1: درج ذیل عبارت کو توجہ سے پڑھیں اور اس کی تلخیص کریں، لیکن خیال رہے کہ کوئی بھی اہم نکتہ نظر انداز نہ ہو۔(20)

روایات ہر قوم اور ہر ملک کی زندگی کے ہر شعبے میں وقت کے ساتھ ساتھ صورت پذیر ہوتی رہتی ہیں (انسانی زندگی میں کچھ ایسے طور طریقے؛ کچھ ایسی قدریں؛ کچھ ایسے تصورات، جن پر سب لوگ بنیادی طور پر متفق ہوں اور افراد جن کو اپنا آدرش یا آئیڈیل مان لیں، وہ روایات کہلاتی ہیں) تہذیب اور کلچر انھیں کے مجموعے کا نام ہے اور یہ سب کسی قوم کے جغرافیائی حالات، افتادِ طبع، ذہنی رجحان اور اس پر پڑے ہوئے مختلف النوع ذہنی و جذباتی اثرات کے نتیجے میں تشکیل پاتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ ہر قوم کی بڑائی اور برتری اس کی روایات ہی پر منحصر ہوتی ہے؛ اس کی ذہنی، فکری، جذباتی اور تہذیبی بلندی کو اسی پیمانے سے ناپا جاتا ہے؛ وہ تہذیب اور کلچر کا نچوڑ ہوتی ہیں۔ ادب انسانی زندگی کا ایک شعبہ ہے اور کسی قوم کے تہذیبی سرمائے میں سب سے زیادہ اہمیت اس کے ادب ہی کو حاصل ہوتی ہے (کسی قوم کے عادات و اطوار، افکار و خیالات، افتادِ طبع اور رجحانات کا عکس اس کے ادب میں جس خوبی کے ساتھ نظر آتا ہے، کسی اور چیز میں نہیں مل سکتا۔ گویا ادب اس کی تمام خصوصیات کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زندگی کے مختلف شعبوں کے دامن میں پرورش پائی ہوئی تمام روایات کی جھلک ادب میں دکھائی دیتی ہے اور ان تمام روایات ہی کے سہارے قوم کا ادب بھی اپنی روایات کی تعمیر کرتا ہے۔ یہ روایات کسی ایک مخصوص وقت میں تعمیر نہیں ہوتیں، بلکہ زمانے کے ہاتھوں ان کا خمیر اُٹھتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ ایک مستقل صورت اختیار کرتی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ ادب میں ان کا مرتبہ وہی حیثیت اختیار کر لیتا ہے، جو کسی عمارت میں ان ستونوں کا ہوتا ہے، جن کے سہارے اس عمارت کی بنیاد کھڑی ہوتی ہے۔

12

سوال۔2: کوئی سے دو سوالات کے جامع اور مدلل جواب تحریر کریں۔(15+15)

الف: دبستانِ دہلی کی اہم اور نمایاں خصوصیات پر نوٹ لکھیں اور اس دبستان کے اہم شعراء کا تعارف اور ان کے کلام کے نمونے بھی تحریر کریں۔

ب: علامہ اقبال کی طویل نظم "مسجدِ قرطبہ" کے فکری اور فنی محاسن پر جامع مضمون قلم بند کریں۔ 05

ج: رباعی کی ہئیت پر ایک شذرہ تحریر کریں، نیز اس صنفِ سخن کے ارتقاء پر تفصیل سے اظہارِ خیال کریں۔ 03

سوال۔3: مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔(20)

لوح بھی تُو، قلم بھی تُو، تیرا وجود الکتاب
گُنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرّۂ ریگ کو دیا تُو نے طلوعِ آفتاب
شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقرِ جُنیدؒ و بایزیدؒ تیرا جمالِ بے نقاب
شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب
تیری نگاہِ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو، عشق حضور و اضطراب

01

یا

تیرا جلال و جمال، مردِ خدا کی دلیل
وہ بھی جلیل و جمیل، تُو بھی جلیل و جمیل

تیری بِنا پائدار، تیرے سُتوں بے شمار
شام کے صحرا میں ہو جیسے ہُجومِ نخیل

تیرے در و بام پر وادیِ ایمن کا نور
تیرا منارِ بلند جلوہ گہِ جبرئیل

مِٹ نہیں سکتا کبھی مردِ مسلماں کہ ہے
اس کی اذانوں سے فاش سرِّ کلیمؑ و خلیلؑ

اس کے زمانے عجیب، اس کے فسانے غریب
عہدِ کُہن کو دیا اس نے پیامِ رحیل

سوال۔4: مندرجہ ذیل جملوں کو درست کریں۔ (10)

i۔ آبِ زم زم کا پانی بہت بابرکت اور پُر تاثیر ہے۔

ii۔ صورت کی سراحیاں صورت میں بہت خوبصورت ہوتی ہیں۔

iii۔ اردو کی سب سے ضخیم لغت اردو ڈکشنری بورڈ نے شائع کی۔

iv۔ انشاء اللہ میں کل مظفر آباد جاؤں گا۔

v۔ اللہ کریم کی مہربانی سے میں نے ماہِ رمضان کے مہینے میں سارے روزے رکھے۔

vi۔ وہ لاہور گیا، مگر بے نیل ومرام واپس آ گیا۔

vii۔ کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا، بھان متی نے گھر بنایا۔

viii۔ لڑکیوں نے کہا: ہم کراچی جائیں گی۔

ix۔ میں آپ کی خیریت نیک مطلوب چاہتا ہوں۔

x۔ وہ دوڑتا ہوا آیا اور لبِ سڑک بیٹھ گیا۔

سوال۔5: مندرجہ ذیل محاورات میں سے پانچ محاورات کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا معنی و مفہوم واضح ہو جائے۔ (10)

چاند کا کھیت کرنا، آبخورے بھرنا، بے پر کی اُڑانا، آڑے ہاتھوں لینا، خیالی پلاؤ پکانا، دھنیے کی کھوپڑی میں پانی پلانا، دانت پیسنا، دو بول پڑھانا،

سوال۔6: کسی اخبار کے مدیر کے نام خط لکھ کر کرونا کے پھیلاؤ کی روک تھام اور سماجی سطح پر آگاہی مہم کے ضمن اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ (10)

End = -2-